www.KitaboSunnat.com

دارالافتاء

حضرت مولانا مفتی محمد صدیق مدظلہم العالی
رئیس جامعہ علمیہ (سرگودھا)

تقسیمِ وراثت کا ایک مسئلہ اور اس کا حل

سیف اللہ خالد ریلوے روڈ بھکر سے لکھتے ہیں:

مندرجہ ذیل سوال درپیش ہے، جواب قرآن وسنت کی روشنی میں دیا جائے:
زید نے اپنے ترکہ میں نقد دو لاکھ روپیہ چھوڑا ہے۔ جبکہ پس ماندگان میں اس کی ایک بیوی، چار لڑکے اور پانچ لڑکیاں ہیں۔ ہر ایک کے حصہ میں کتنی کتنی رقم آئے گی؟"

الجواب:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

سوال سے ظاہر ہے کہ زید کے ورثاء ایک بیوی، چار لڑکے، پانچ لڑکیاں ہیں۔ اس صورت میں بیوی کے لیے آٹھواں حصہ ہے۔ کیونکہ میت کی اولاد موجود ہے۔ قرآن مجید میں ہے:

"فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ ۔ الآیۃ!" (النساء: ۱۲)

"اگر تمہاری اولاد ہے تو عورتوں کے لیے آٹھواں حصہ ہے، اس میں سے جو تم نے چھوڑا ہے۔"

باقی سات حصے لڑکے اور لڑکیوں کے لیے ہیں، جو ان کے درمیان "لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ" کے اصول پر تقسیم ہوں گے۔ چونکہ سات حصے، چار لڑکے اور پانچ لڑکیوں میں برابر تقسیم نہیں ہوتے اسلئے اصل مسئلہ آٹھ کو تیرہ رؤس سے ضرب دی اور حاصل ضرب ۱۰۴ مسئلہ کی تصحیح ہوئی۔ اس میں سے ۱۳ حصے بیوی کے لیے ہیں اور باقی ۹۱ حصے چار لڑکوں اور پانچ لڑکیوں میں دو ایک کی نسبت سے تقسیم ہوں گے۔ یعنی لڑکے کو دو ۲

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴ حصے) اور لڑکی کے لیے ایک (۷ حصے) ہوں گے۔ تقسیم کی حسب ذیل صورت ہے:

۸ × ۱۳ = ۱۰۴ زید — مافی الید دو لاکھ روپیہ

بیوی	چار لڑکے — پانچ لڑکیاں
۱/۸	۷
۱۳	۹۱
پچیس ہزار روپیہ	ایک لاکھ پچھتر ہزار روپیہ

بیوی کے لیے تیرہ حصے ۱۰۴ میں سے ———— = ۲۵۰۰۰ روپے

ہر لڑکی کیلئے سات حصے ۹۱ میں سے = ۱۳۴۶۱ ۷/۱۳ روپے پانچ لڑکیوں کیلئے = ۶۷۳۰۷ ۹/۱۳ روپے

ہر لڑکے کیلئے چودہ حصے ۹۱ میں سے = ۲۶۹۲۳ ۱/۱۳ روپے چار لڑکوں کیلئے = ۱۰۷۶۹۲ ۴/۱۳ روپے

کل میزان = ۲۰۰۰۰۰ روپے

(دستخط مع مہر) ۱۴ر اکتوبر ۸۷ء

ردِ تقلید اور حدیث کے حجتِ شرعیہ ہونے پر

حجیّتِ حدیث

شیخ ناصر الدین البانی کی مایۂ ناز کتاب

ضخامت — ترجمہ — قیمت
۸۸ صفحات — حافظ عبدالرشید اظہر — ۹ روپے صرف

ناشر: ادارہ محدث ۹۹ جے۔ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ